You are signed in as AO0910 | Inbox - osamafaizan87@gmail... | SearchList | ViewDetails | ViewDetails

ugccare.unipune.ac.in/Apps1/User/WebA/ViewDetails?JournalId=101000023&flag=Search

SAVITRIBAI PHULE PUNE UNIVERSITY

Home

UGC

Search

UGC-CARE List

Journal Details

Journal Title (in English Language)	Urdu Duniya
Journal Title (in Regional Language)	اردو دنیا
Publication Language	Urdu
Publisher	National Council for Promotion of Urdu Language
ISSN	2249-0639
E-ISSN	NA
Discipline	Multidisciplinary
Subject	Multidisciplinary (all)
Focus Subject	Multidisciplinary (all)
UGC-CARE coverage year	from September-2019 to Present

Copyright © 2022 Savitribai Phule Pune University. All rights reserved. | Disclaimer

Type here to search

INFY Investor buys ENG 13:45 22-08-2022

قومی اردو کونسل کا بین الاقوامی جریدہ
www.urducouncil.nic.in

جنوری 2022 قیمت 15 ₹

ماہنامہ

اردو دنیا

نئی دہلی

Monthly **URDU DUNIYA**, New Delhi

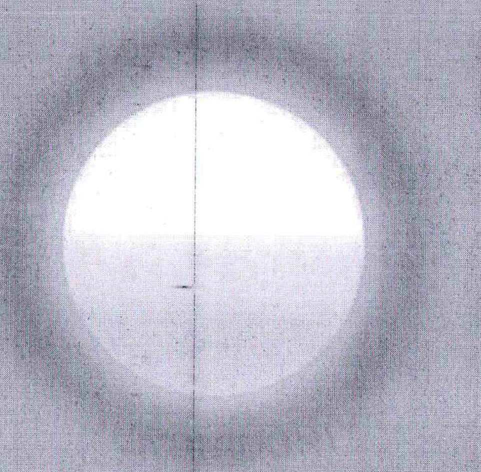

خوبصورت سوچ کے ساتھ

ایک نئی صبح کا آغاز

ماہنامہ
اردو دنیا
دہلی
Monthly URDU DUNIYA, New Delhi

قومی اردو کونسل کا بین الاقوامی جریدہ

جلد:24،شمارہ:01،جنوری 2022

مدیر : ڈاکٹر شیخ عقیل احمد
مشیر : حقانی القاسمی
معاونین: عبدالرشید اعظمی، یوسف رامپوری، نایاب حسن

ناشر اور طابع

ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت تعلیم، محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومت ہند

مطبع:
ایس نارائن اینڈ سنز، بی۔88، اوکھلا انڈسٹریل ایریا
فیز-II، نئی دہلی-110020

مقامِ اشاعت: دفتر قومی اردو کونسل

کمپوزنگ: محمد اکرام
ڈیزائننگ: محمد زید

قیمت-/15روپے سالانہ -/150روپے

Total Pages:100

- اس شمارے کے قلم کاروں کی آرا سے قومی اردو کونسل NCPUL اور اس کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں
- ڈرافٹ NCPUL,New Delhi کے نام ارسال کریں

صدر دفتر
فروغ اردو بھون، ایف سی 33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا جسولہ، نئی دہلی-110025
فون:49539000 شعبۂ ادارت:49539009

ویب سائٹ
http://www.urducouncil.nic.in
E-mail: editor@ncpul.in
urduduniyancpul@yahoo.co.in

شعبۂ فروخت
ویسٹ بلاک-8، ونگ-7 آر کے پورم، نئی دہلی۔110066
فون: 26109746، فیکس:26108159
ای میل: sales@ncpul.in
شاخ:110-7-22، تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلکس
بلاک نمبر 5-1 پتھر گٹی، حیدرآباد۔500002
فون:040-24415194

سرورق خطاطی: محمد احرار ہندی

مشمولات

اداریہ
ہماری بات 4

خطوط
ربط والتفات قارئین کے خطوط 5

ادب: زاویے اور جہات
اردو ادب میں خواتین کی نیرنگیاں معزہ قاضی دلوی 9
تیج بہادر سپرو کی آئینی اور تہذیبی بصیرت عمیر منظر 13

تحقیق میں اخلاقیاتی ملحوظات نوشاد حسین 16
قاضی عبدالغفار کی ادبی سرگرمیاں جہانگیر احمد خان 20
کرشن چندر بہ حیثیت ریڈیائی ڈرامانگار جوہی بیگم 22

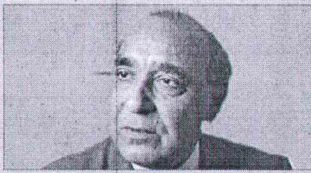

افسانہ سمت اور امکانات
بیسویں صدی کا افسانوی ادب اور ہندوستانی سماج ارشد اقبال 25
بلراج مین را کے افسانوں کی فنی وفکری جہتیں اقلیمہ حبیب 29

زندگی کی کڑوی حقیقتوں سے لپٹی روٹیاں شاذیہ تمکین 32

اردو اور ادب اطفال
سیوان میں ادب اطفال: ماضی تا حال ارشاد احمد 35
کامکس اور ادب اطفال رضی شہاب 38
شاعر اطفال: ابوالمجاہد زاہد دلشاد حسین اصلاحی 40

زبان و تعلیم
مادری زبان میں ابتدائی تعلیم کی اہمیت اور قومی تعلیمی پالیسی شفاعت احمد 43

خراج عقیدت
سحر سعیدی: ایک وضع دار شخصیت عظیم راہی 45

سلسلۂ صحافت
اردو صحافت کی خشت اوّل جام جہاں نما محمد ضیاء المصطفیٰ 48

کتب خانے
امیر الدولہ پبلک لائبریری زین البشر انصاری 51

سائنس اور سماجیات
جھاگ چھوڑتے اور جلتے ہوئے پانی کے ذخائر صدف کلام 54
غیر حکومتی تنظیموں کی بدلتی جہات ابو اسامہ 57

دوسری زبانوں سے
احمقوں کی ٹولی توفیق الحکیم
مترجم: محمد قطب الدین 60

عالمی ادبیات
بنارس میں فارسی ادب تمنا شاہین 63

خصوصی گفتگو
پروفیسر صادق سے انٹرویو نوشاد عالم ندوی 66

نیا آسماں نئے ستارے
اکبر حیدری کشمیری کی تحقیقات عالیہ سجاد احمد صوفی 68

کتابوں کی دنیا
تعارف وتبصرہ ادارہ 73

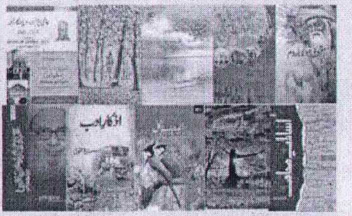

خبر نامہ
اردو دنیا کی خبریں ادارہ 81

ابواسامہ

غیر حکومتی تنظیموں کی بدلتی جہات

پس منظر اور پیش منظر

> **ساختیاتی غربت اور سماجی و معاشی عدم مساوات کی وجہ سے سماجی ناانصافی، تشدد، تعصب، دقیانوسیت اور حقوق کی پامالی مشاہدہ و عمل میں آتی ہے۔ ہر سماجی مسئلہ پورے معاشرے کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے مگر کچھ طبقات پر غربت اور سماجی و معاشی عدم مساوات کی وجہ سے دوہری مار پڑتی ہے۔ ان میں غربا، خواتین، بچے، بزرگ، معذورین، ہم جنس پسند، دلت، قبائلی افراد اور اقلیتیں سر فہرست ہیں۔**

گزشتہ دوسو سالوں میں غیر حکومتی تنظیموں کے فلسفے، کام کے طریقے اور فلاحی عمل کی حصے داری میں تبدیلی آئی ہے۔ یہ تنظیمیں تاریخی نقطۂ نظر سے جدید معاشرے کی پیداوار ہیں (سین 1993، فاؤلر 1997، لیوس 2001)۔ آج بے شمار تنظیمیں ہیں جو عوامی زندگی کے مسائل کا حل تلاش کرنے کے امر پر کاربند ہیں۔ ان میں خواندگی اور تعلیم، صحت، روزگار، ماحولیات، دیہی اور شہری ترقی، غریبی دور کرنے کے پروگرام، صاف پانی کے انتظام اور ذخیرہ اندوزی کی تدابیر، مائکرو فائنانس کے نظم ونسق اور عوامی بیداری کی تنظیمیں قابل ذکر ہیں۔ ساتھ ہی اقلیتوں، دلتوں اور قبائل کے معیار زندگی میں بہتری، صنفی مساوات، تشدد کے خاتمے، نوجوانوں کے لیے پروگرام اور پسماندہ طبقات کو روزگار مہیا کرنے والی تنظیمیں بھی ہیں۔ محروم طبقات کے لیے خصوصی پروگرام، مظلوم افراد کے حقوق کی بازیابی اور حکومتوں کو جواب دہ بنانے والی انصاف پر مبنی تنظیموں کی ایک بڑی تعداد ہے۔ بہت سی تنظیمیں ضرورت مندوں کو روزگار اور بنیادی صحت عامہ سے مربوط کرتی ہیں، تعلیم تک رسائی کے مواقع فراہم کرتی ہیں، ان کی زندگی میں بہتری لانے والے فروغ استعداد کے پروگرام منعقد کرتی ہیں اور حکومت و پرائیویٹ سیکٹر کی کسی سماجی مہم، فلاحی اسکیم اور پروجیکٹ کے نفاذ میں خصوصی مہارت رکھتی ہیں۔ بڑھتی ہوئی تعداد اور نمایاں سماجی سرگرمیوں کے باوجود اسکالرز اور پیشہ وروں نے تنظیموں پر قدغن لگانے والے ساختیاتی محرکات کو نشان زد کیا ہے۔ ایڈورڈس (2003) نے بدلتی ہوئی ڈیولپمنٹ (ترقی) کی بحث کے ضمن میں غیر حکومتی تنظیموں کو درپیش چیلنجز پر خاصا ادب تحریر کیا ہے۔ انھوں نے معاشی عالم کاری اور بیرونی مالی امداد کے تناظر میں تنظیموں کی محدود سماجی معنویت اور ان کے دیرپا اثرات پر بے حد ناقدانہ نوعیت کے سوالات کھڑے کیے ہیں۔

حالانکہ اس کے برعکس بہت سے اسکالروں نے تنظیموں کی قابل قدر خدمات کو سراہا ہے۔

کورٹن (1987) نے تنظیموں کی بدلتی ہوئی حکمت عملی اور طریقہ کار کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ ان کے مطابق غیر حکومتی تنظیمیں تین مرحلوں سے گزری ہیں۔ پہلے مرحلے کی تنظیموں کا محور ریلیف اور ویلفیئر تھا جو لوگوں کی پریشانی اور مصیبتوں کو دور کرنے میں متحرک تھیں۔ عالمی جنگ کے دوران پیدا ہونے والی ہنگامی صورت حال کے پیش نظر متعدد تنظیمیں وجود میں آئیں۔ سیو دی چلڈرن (انگلینڈ) اور کیئر (امریکہ) جیسی تنظیموں کا جنم اسی پس منظر میں ہوا۔ دوسرے دور کی تنظیموں نے مقامی سطح پر کمیونٹی میں لوگوں کی ضروریات زندگی سے جڑی معاشی و سماجی سرگرمیوں پر توجہ دی۔ انھوں نے مقامی وسائل و ذرائع کے استعمال کا اور مقامی لوگوں کی بااختیاری کا ذمہ اٹھایا۔ تیسرے مرحلے میں پہنچ کر تنظیموں میں تبدیلی آئی ہے۔ دائرہ کار میں اضافے کے ساتھ ساتھ حکمت عملی میں پائیداری ان کا مطمح نظر ہے۔ اسی لیے وہ حکومتی اداروں کے اشتراک سے لوگوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے ساتھ معیاری زندگی کو فروغ دینے والے پروگرام تیار کرتی ہیں۔ اسی دوران فورڈ فاؤنڈیشن اور ایکشن ایڈ جیسی تنظیموں کی متحرک لیڈرشپ ملکوں کے سماجی قوانین اور پالیسیوں پر اثرانداز ہوئیں۔ کورٹن کا ماننا ہے کہ سماج میں معاشی غیر برابری کی بڑھتی ہوئی خلیج اور بازار کی مفاد پرست معیشت نے تنظیموں کو چیلنج دیا کہ وہ پائیدار حکمت عملی اپنائیں۔ ان میں محدود وسائل کے باوجود یہ صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے کہ وہ محروم طبقات کی زندگی میں مثبت بدلاؤ لائیں۔ سین (1993) نے ہندوستانی تناظر میں کام اور سرگرمیوں کے حوالے سے غیر حکومتی تنظیموں کی تین قسمیں بتائی ہیں۔ پہلی فلاحی (ویلفیئر) کی تنظیمیں ہیں۔ ایسی تنظیموں کا یقین کار خیر، کفالت اور معاونت میں ہے۔ وہ قدرتی آفات ومصائب، قحط سالی، سیلاب، زلزلے یا انسان کے ہاتھوں ہوئی تباہی میں فوری مدد پہنچانے میں شامل رہتی ہیں۔ ان کے فلسفے میں فلاح اور ویلفیئر کا جذبہ پنہاں ہے۔ دوسری جدید کاری (ماڈرنائزیشن) پر مبنی تنظیمیں ہیں جن پر انسانی ترقی اور ڈیولپمنٹ کا فلسفہ غالب ہے۔ یہ تنظیمیں غریبی کو ختم کرنے اور سماجی ومعاشی انصاف کو یقینی بناتی ہیں۔ تیسری بااختیار بنانے والی